فتنہ ء قادیانیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اللہ تعالٰی نے انسان اور جنات کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا اور عبادت کے طریقے سکھانے کے لئے ہر دور میں نبی اور رسول کو مبعوث فرمایا۔ جیسا کہ باری تعالٰی کا ارشاد ہے۔ ”اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گذرا ہو۔“ (فاطر۔۲۴) اس طرح کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس دنیا میں تشریف لائے۔ یہ سلسلہ حضرت محمد مصطفٰے ﷺ پر ختم ہوا۔ جن پر اللہ تعالٰی نے عظیم کتاب ”قرآن“ نازل کیا اسکے بعد نبوت کا سلسہ بند ہو گیا۔ اب رہتی دنیا تک کوئی رسول نہیں آئیگا۔ اللہ کے رسول ﷺ خاتم النبیین قرار پائے۔

اس سلسلے میں اللہ تعالٰی کا فرمان مبارکہ اور خود رسول ﷺ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو:۔

۱۔ ”محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین اور اللہ تعالٰی ہر چیز کو خوب جانتا ہے“۔ (احزاب۔۴۰)

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا ”نبوت اور رسالت کا سلسلہ مجھ پر منقطع ہو چکا ہے میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ کوئی نبی ہے“ (ترمذی)۔

۲۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔ ”میری اور سابقہ انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے عمارت بنائی اسے خوب آراستہ کر کے مکمل کر دیا صرف ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی۔ لوگ آرہے ہیں اس کو دیکھ رہے ہیں، اسکے حسن کی تعریفیں کر رہے ہیں لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں کہ کیا ہی اچھا ہوتا اگر یہ اینٹ بھی لگ جاتی اور یہ بلڈنگ مکمل ہو جاتی۔ پھر فرمایا ”لوگو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور خاتم النبیین ہوں اب میرے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔“ (صحیح بخاری، کتاب المناقب و صحیح مسلم، کتاب الفضائل)

مندرجہ بالا قرآنی آیت اور حدیث صحیحہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں جن کے اوپر اللہ تعالٰی نے اسلام کو مکمل کر دیا۔ جیسا کہ قرآن میں اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے ”آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔“ (المائدہ۔۳) اب اس امت کی ا صلاح کے لئے مصلحین کی ضرورت تو ہے لیکن انبیاء کی ضرورت نہیں۔ رسول ﷺ کے فرمان کے مطابق اب علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں اور اس طرح نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو چکا۔ محمد مصطفٰے ﷺ آخری نبی ہیں اور یہ امت اس رسول کی آخری امت ہے۔ آپ ﷺ کے دنیا سے رخصت ہونے کے ساتھ ہی آسمان سے وحی کی آمد کا سلسلہ بھی منقطع ہو گیا۔ اب رہتی دنیا تک اگر کوئی شخص رسول ہونے کا دعوٰی کرے تو وہ جھوٹا ہو گا اور پیارے حبیب ﷺ کی توہین کا مرتکب ہو گا۔

جھوٹی نبوت کا دعوٰی کرنے والے کے متعلق اللہ کے رسول ﷺ نے پیشن گوئی بھی فرمادی۔ ارشاد گرامی ہے:۔

۱۔ ”قیامت قائم نہ ہو گی جب تک تیس کے قریب جھوٹے دجال ظاہر نہ ہو جائیں ان میں سے ہر ایک یہ دعوٰی کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے“ (صحیح بخاری، مناقب، حدیث:۳۶۰۹)

۲۔ ”اللہ کی قسم! قیامت قائم نہ ہو گی جب تک تیس جھوٹے دجال ظاہر نہ ہو جائیں، اس سلسلے کی آخری کڑی کانا مسیح دجال ہو گا۔“ (مسند احمد)

۳۔ حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک میری امت کے کچھ قبائل دوبارہ مشرکین سے نہ مل جائیں اور وہ بتوں کی پوجا نہ کر لیں۔ میری امت میں تیس جھوٹے ظاہر ہوں گے ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“ (سنن ابی داؤد، الفتن والملاحم، حدیث:۴۲۵۲)

اس طرح جیسے ہی اللہ کے رسول ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے آپ ﷺ کی پیشن گوئی کے مطابق جھوٹے نبوت کے فتنے رونما ہونے شروع ہو گئے جن میں ایک فتنہ ”مسیلمہ کذاب“ کا تھا جس نے آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعوٰی کیا اس وقت صحابہ کرامؓ دنیا میں موجود تھے جنہوں نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے حکم سے مسیلمہ کذاب کے ساتھ جہاد کیا اور اسکو اسکی جھوٹی اُمّت سمیت جہنم رسید کر دیا اور دنیا والوں کے سامنے یہ ثابت کر دیا کہ جو کوئی بھی اب نبوت کا دعوٰی کرے گا اس کا یہی انجام ہو گا۔

عصر حاضر میں تقریباً ایک صدی قبل ہندوستان میں ایک شخص ظاہر ہوا جسکو اسلام دشمن عناصر کی پشت پناہی حاصل تھی۔ اس کا نام مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔ اس نے نبوت کا دعوٰی کیا اور آسمان سے وحی نازل ہونے کی بات کہی۔ لوگوں کی ایک خاصی تعداد اس کی پیروکار بن گئی۔ مگر علمائے حق نے اس کا تعاقب کیا۔ اس کے خود ساختہ دلائل کا بھرپور جواب دیا اور واضح کیا کہ وہ نبی نہیں، بلکہ دجال اور کذاب ہے۔ ان حضرات علمائے کرام میں سے مرزا غلام احمد قادیانی کی تردید میں سب سے زیادہ خدمات جس شخصیت نے سرانجام دیں، وہ جلیل القدر عالم حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ تھے۔ سن ۱۹۰۸ء میں غلام احمد قادیانی نے مولانا ثناءاللہ امرتسری کو مباہلے کا چیلنج دیا اور دعوٰی کیا کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہو گا وہ سچے کی زندگی میں مر جائے گا۔ مرزا قادیانی نے دعا کی: ”یااللہ! ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہو اسے سچے کی زندگی میں موت سے دوچار کر اور اس پر طاعون کی ایسی بیماری مسلط فرما جو اس کی موت کا سبب بن جائے“۔ اس دعاء کے ایک برس بعد مرزا اپنی بد دعاء کا شکار ہو گیا۔ مرزا کا

سسر بیان کرتا ہے کہ مرزا کا مرض جب بہت بڑھ گیا تو اس نے مجھے نیند سے جگایا، میں اس کی طرف گیا اور دیکھا کہ وہ تکلیف کی شدت سے سخت بے چین تھا۔ اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا: مجھے ہیضہ کی بیماری لگ گئی ہے، یہ اس کی آخری بات تھی اور پھر وہ اس کے بعد کوئی واضح لفظ اپنی زبان سے ادا نہ کر سکا اور مر گیا۔

قیامت تک اسی طرح جھوٹے مدعیان نبوت کا یکے بعد دیگرے ظہور ہوتا رہے گا حتیٰ کہ ان کی وہ تعداد پوری ہو جائے گی جس کی خبر صادق و مصدوق ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے ہمیں دی ہے۔ یہاں تک کہ اس سلسلے کی آخری کڑی مسیح دجال ہوگا جو آخری زمانے میں ظاہر ہوگا۔ پھر سیدنا عیسیٰ ابن مریمؑ تشریف لائیں گے اور اس کو قتل کر دیں گے اور اس طرح اس فتنے کا خاتمہ ہو جائیگا۔

اوپر کی تفصیل سے یہ بات واضح ہو گئی کہ قادیانی، جو مرزا غلام احمد قادیانی کے نبی ہونے کے قائل ہیں وہ شدید گمراہی میں مبتلا ہیں۔ ان کو قرآن و حدیث کے دلائل اور ائمہ اسلام کے افکار کی روشنی میں اپنی اصلاح کر لینی چاہئے۔ اس سلسلے میں واضح ہو کہ دنیا کے سارے مسلم ممالک نے احمدیہ فرقہ کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے اور ان کا حرم پاک میں داخلہ ممنوع ہے۔

فتنہ قادیانیت دور حاضر کے فتنوں میں سے ایک عظیم فتنہ ہے۔ تاریخ شاھد ہے کہ ہر زمانے میں مذہب اسلام کے ماننے والے سیدھے سادے اور معصوم لوگوں کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کی جاتی رہی ہے۔ اور علمائے حق نے اپنے طور پر لوگوں کو گمراہی سے بچانے کی کوشش بھی کی ہے۔ آج پھر وہ وقت آگیا ہے ہمارے علماء کرام لوگوں کو گمراہی سے بچانے اور قادیانت کی تردید کے لئے آگے آئیں ورنہ غریب مسلمان پیسے کی لالچ میں آکر اپنا مذہب گنوا بیٹھیں گے۔

سمیع الرحمٰن، ڈورانڈا، رانچی